نبی کی ذات سے تجھ کو ملی ایمان کی دولت　　　لٹا دے ان کی حرمت پر تو اپنی جان کی دولت

خاتم النبیین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

دیوانوں اور پروانوں کے نام ایک فکر انگیز پیغام

محمد طاہر عبدالرزاق صاحب

سلسلہ نمبر 19

www.khatm-e-nubuwwat.org

markazsirajia@khatm-e-nubuwwat.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ ہم مسلمان ہیں۔ ختم نبوت پر ہمارا کامل ایمان ہے۔ عقیدہ ختم نبوت مسلمان کی ایک بنیادی پہچان ہے اور اس عقیدے پر دلالت کرتے ہوئے دو سو دس احادیث اور ایک سو آیات قرآنی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں۔ اس پر بھی افراد امت متفق ہیں اور اس کے بعد جو دعویٰ نبوت کرے وہ نبی نہیں بھی ہے۔ آمنہؓ کے لال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جو دعویٰ رسالت کرے وہ رسول نہیں بلکہ فضول ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب خاتم الکتب، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین خاتم الادیان، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت ختم الشرائع۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم الانبیاء اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت ختم نبوت ہے۔ جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد مبارکہ کے بعد نبوت و رسالت کا دروازہ بند ہو گیا اور محسن انسانیت جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "میں قصر نبوت کی آخری اینٹ ہوں اور میرے آنے کے بعد قصر نبوت اپنی تکمیل کو پہنچ گیا۔"

عہد رسالت سے لے کر آج تک سینکڑوں بدبختوں نے نبوت کے دعوے کئے لیکن تاریخ اسلام شاہد ہے کہ جب بھی کسی ڈاکو نے تاج ختم نبوت کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے دیکھا۔ غیور مسلمانوں کی تلواریں اس کی طرف لپکیں اور اسے جہنم واصل کر دیا۔ سرزمین ہندوستان میں جب کفار کے ایمان شکن دور میں کفر و الحاد کے سمندر ٹھاٹھیں مار رہے تھے اور اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے کیلئے سر توڑ کوششیں کی جا رہی تھیں۔ اس طوفانی دور میں اسلام پر ضرب کاری لگانے کے لئے ایک جعلی نبوت کی بنیاد ایک سازش تیار کی گئی اور اشارہ کفار پر ضمیر فروش اور ایمان فروش مرزا قادیانی جہنم مکانی نے 1901ء میں نبوت کا دعویٰ کر دیا۔

مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو خدا کا نبی اور رسول کہا۔ مرزا نے اپنے ماننے والے مرتدوں کی جماعت کو صحابہ رسول کے نام سے پکارا اپنی کافر بیویوں کو امہات المومنین کے نام سے تعبیر کیا۔ اپنے گھر والوں کو اہل بیت کا نام دیا۔ تین سو تیرہ بدری صحابہؓ کے مقابلہ میں مرزا قادیانی نے اپنے تین سو تیرہ چیلوں کی فہرست تیار کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نقل کرتے ہوئے اپنے خاندانی منافق نام رکھے۔ اپنے بیٹے کو قمر الانبیاء کے نام سے پکارا۔ قادیان آنے کو نفلی حج قرار دیا۔ جنت البقیع کے مقابلہ میں قادیان میں ایک بہشتی مقبرہ تیار کروایا۔ قرآن پاک میں تحریفات کیں۔ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ٹھکرایا۔ اقوال صحابہؓ و بزرگان دینؒ کو مسخ کیا۔ جہاد کو حرام قرار دے دیا۔

مرزا قادیانی نے صرف اسی پر بس نہ کیا بلکہ اس نے اپنی بدذاتی اور جعلی نبوت کو چلانے اور چمکانے کیلئے دین اسلام، پیغمبر اسلام اور مقدس ہستیوں پر رکیک حملے کرنے شروع کر دیئے۔ مرزا قادیانی اور اس کے شیطانی چیلوں نے جس دریدہ دہنی اور زہر افشانی کا مظاہرہ کیا ہے اسے تحریر میں لاتے ہوئے قلم کانپتا ہے، بازو پر رعشہ طاری ہوتا ہے، قلب و جگر زخمی ہوتے ہیں، آنکھیں خون کے آنسو روتی ہیں اور روح تڑپتی ہے۔ لیکن دوسری طرف وقت پکار پکار کر کہتا ہے کہ آمنہؓ کے لال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانوں اور پروانوں کو بتا دو کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و ناموس پر قادیانی گدھ کس طرح حملہ آور ہو رہے ہیں۔ بغض و عناد کے زہر میں بجھے ہوئے ان کے زہریلے قلم کملی والے آقا کی شان میں کیا کیا گستاخیاں کر رہے ہیں اور ان کے منہ میں بچھو نما زبانیں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لائے ہوئے دین حنیف کو کس طرح ڈنک مار رہی ہیں۔ لہٰذا اذہان و ضمیر پر بوجھ گراں محسوس کرنے کے باوجود

دل آزار اور روح فرسا تحریریں نقل کی جاتی ہیں جن کے ہر ہر حرف سے کفر والحاد کا ایک طوفان اٹھتا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین......

- "یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔" (نعوذ باللہ) (اخبار الفضل قادیان 17 جولائی 1922ء)
- محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں
(اخبار بدر قادیان 25 اکتوبر 1906ء)
- "نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی غلطیاں ہوئیں کئی الہام سمجھ نہ سکے۔" (معاذ اللہ) (ازالہ اوہام طبع اول ص 363، 2 مصنفہ مرزا قادیانی)
- "نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دین کی اشاعت مکمل نہ ہو سکی۔ میں نے پوری کی ہے۔" (معاذ اللہ) (حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص 165 مصنفہ مرزا قادیانی)
- مسیح موعود خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کیلئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اسلئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔ (کلمۃ الفصل ص 158 از بشیر احمد ایم اے پسر مرزا قادیانی)
- "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور ہے کہ اس میں سور کی چربی پڑتی ہے۔" (معاذ اللہ) (مکتوبات مرزا قادیانی اخبار الفضل 22 فروری 1924ء)

روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین......

- "روضہ اطہر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت متعفن اور حشرات الارض کی جگہ ہے۔" (معاذ اللہ) (حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص 112 مصنفہ مرزا قادیانی)

حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین......

- "میری وحی کے مقابلے میں حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی شے نہیں۔" (معاذ اللہ) (اعجاز احمدی ص 50 مصنفہ مرزا قادیانی)

درود شریف کی توہین......

- مرزا قادیانی اپنے بارے میں بکتا ہے۔ "خدا عرش پر تیری تعریف کرتا ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔" (نعوذ باللہ) (اربعین نمبر 2 ص 6، 15 نمبر 3 ص 20، 24 مصنفہ مرزا قادیانی)

قرآن مجید کی توہین......

- "قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے۔"

(معاذ اللہ) (ازالہ اوہام ص 26-29 مصنفہ مرزا قادیانی)

صحابہ کرامؓ کی توہین......

- "بعض نادان صحابہ جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا۔" (نعوذ باللہ)

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 285 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 285 مصنفہ مرزا قادیانی)

ابوبکرؓ و عمرؓ کی توہین......

- "ابوبکرؓ و عمرؓ کیا تھے وہ مرزا قادیانی کے جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق نہیں تھے۔" (معاذ اللہ)

(ماہنامہ المہدی بابت جنوری فروری 1915، 3-2 صفحہ 57 پاکٹ بک انجمن اشاعت لاہور)

حضرت علیؓ کی توہین......

- "پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو اور ایک زندہ علی (مرزا قادیانی) تم میں موجود ہے۔ اس کو تم چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علیؓ) کی تلاش کرتے ہو۔" (معاذ اللہ)

(ملفوظات احمدیہ جلد اول صفحہ 400 مندرجہ روحانی خزائن صفحہ 142 جلد دوم مصنفہ مرزا قادیانی)

حضرت امام حسینؓ کی توہین......

- "کربلا ہے سیر ہر آن میری سو حسین است در گریبانم۔" (معاذ اللہ)

(نزول المسیح ص 99 روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 477 مصنفہ مرزا قادیانی)

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی توہین......

- سیدۃ النساء کی ذات کے بارے میں مرزا قادیانی نے جو بکواس کی ہے میرا قلم لکھنے سے قاصر ہے۔

(ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ ص 9 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 213 مرزا قادیانی)

حضرت ابوہریرہؓ کی توہین......

- "ابوہریرہؓ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے"۔ (معاذ اللہ)

(ضمیمہ براہین احمدیہ جلد پنجم ص 236 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 410 مصنفہ مرزا قادیانی)

مسلمانوں کی توہین......

- "جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے"۔ (تذکرہ ص 342 کلمۃ الفصل ص 30 مرزا بشیر احمد)

قادیانیوں کا درود......

- اللھم صل علی محمد و علی آل محمد وعلی عبدك المسیح الموعود والمھدی

فالموعدہ وبارک وسلم انک حمید مجید O (نعوذ باللہ)

(حوالہ ضیاءالاسلام پریس قادیان رسالہ درود شریف ص 42)

قادیانی امت کا کلمہ

لاالہ الا اللہ احمد رسول اللہ (نعوذ باللہ) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (مرزا غلام احمد) اللہ کے رسول ہیں۔

نوٹ: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حذف کر کے احمد لگا دیا ہے۔ مرزا ناصر کے دورہ افریقہ پر تصویری کتاب AFRICA SPEAKS پر احمدیہ سنٹرل ماسک نائیجیریا کا فوٹو موجود ہے۔ وہاں پر یہ کلمہ لکھا ہوا ہے لیکن افسوس صد افسوس ا مسلمانوں کے حکومت کے ان لٹیروں کے ساتھ برادرانہ دوستانہ تعلقات ہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخوں کا پروٹوکول کرنے مسلمانوں کے ساتھ ہی کھانا پیتا ہے۔ یہ باغیان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کی شادیاں وغیرہ خوشی کی تقریبات میں شریک ہوتے ہیں اور بعض کی دینی غیرت و حمیت کا جنازہ یہاں تک نکل چکا ہے کہ ان کی بیٹیاں قادیانیوں کے گھروں میں بیاہی ہوئی ہیں اور ان کے بطن سے ایک قادیانی نسل پیدا ہو رہی ہے لیکن مسلمان لبوں پر مہر سکوت لگا کر خاموش بیٹھا ہے۔

یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ اس کے اسباب کیا ہیں؟ اس کے محرکات کیا ہیں؟ اس کے اسباب صرف یہ ہیں کہ آج سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہمارا الفت و محبت کا رشتہ کمزور پڑ چکا ہے۔ ہمارے قلوب میں عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور مدھم پڑ چکا ہے۔ ہم میں جو ہر صداقت مفقود ہو چکی ہے۔ ہم میں غیرت فاروقی مفقود ہو چکی ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و ناموس پر مر مٹنے کے جذبہ عظیم سے ہم محروم ہو چکے ہیں۔ جذبہ ادب بھی ہمارے دلوں سے اٹھ چکا ہے لیکن نہیں ہم بھی غصہ میں آتے ہیں۔ ہمارے جذبات بھی بھڑکتے ہیں۔ ہم بھی کشت و خون کیلئے تیار ہو جاتے ہیں۔

لیکن کب؟ جب کوئی ہماری ماں کو گالی دیتا ہے، جب کوئی ہمارے باپ کی توہین کرتا ہے، جب کوئی ہمارے بزرگوں کی توہین کرتا ہے، جب کوئی ہمارے جگری یار کے بارے میں ناز یبا کلمات کہتا ہے، جب کوئی ہمارے خاندان کے بارے میں ناشائستہ زبان استعمال کرتا ہے۔

آؤ مسلمانو! سوچتے ہیں۔ خوب سوچتے ہیں۔ عقل و فکر کے چراغ روشن کر کے سوچتے ہیں۔ دل و دماغ کی اتھاہ گہرائیوں میں اتر کر سوچتے ہیں۔ کیا فاطمہ ہماری ماں نہیں کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امت کے روحانی باپ نہیں جن کی جوتی کی خاک پر ہمارے جیتے والے باپ قربان؟ کیا ابو بکر و عمر ہمارے بزرگ نہیں؟ کیا علی المرتضیٰ و ابو ہریرہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جگری یار نہیں؟ کیا اس جہان رنگ و بو میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقدس خاندان دنیا جہان کے سارے خاندانوں میں اعلیٰ و ارفع نہیں؟

قادیانیوں کے ساتھ محبت بھرے تعلقات رکھنے والو! قادیانیوں کی تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والو، جب خدا کے فرشتے تمہارا چراغ زندگی بجھانے کے لئے آ جائیں گے۔ جب جسم ڈھیلا پڑ جائے گا جب آنکھیں الٹ جائیں گی، جب نتھنے کھل جائیں گے، جب سانس اکھڑ جائے گا، جب گردن ایک طرف لڑھک جائے گی، جب موت کی ہچکیاں

نکلیں گی، جب روح جسم سے پرواز کر جائے گی اور ہمارا نازو نعم سے پلا ہوا جسم بے جان پتھر کی طرح پڑا ہوگا اور ہم اپنے چہرے سے مکھی اڑانے سے بھی قاصر ہوں گے...... اور ہر مرنے والے کی طرح ہمیں بھی پیوندِ زمین کر دیا جائے گا..... قیامت کی صبح کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا..... پھر حشر کا میدان ہوگا..... سورج انگارے اگل رہا ہوگا..... تپتی ہوئی زمین ہوگی..... گرمی کی ہولناکیاں وسختیاں ہوں گی..... ہر کوئی اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبا ہوا ہوگا..... بھوک کی شدت سے انسان اپنا گوشت کھا رہے ہوں گے..... شدتِ پیاس سے زبان ماہی بے آب کی طرح تڑپ رہی ہوگی..... دیگر انسانوں کی طرح اس روز ہم بھی نفسی نفسی پکار رہے ہوں گے..... اس روز ہمارے یار دوست سب ساتھ چھوڑ جائیں گے..... ہماری اولاد ہمارے سائے سے بھاگے گی..... ہمارے نوکر خدمت گار اس روز ہم سے چھین لئے جائیں گے..... ہماری دولت و ثروت اس روز ہمارے کام نہ آئے گی..... غرضیکہ اس روز ہم بے بس و بے کس ہوں گے..... جب اس عالم کسمپرسی میں ہم شافع محشر ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر ہوں گے اور جب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے سوال کریں گے کہ تمہارے سامنے میری نبوت و رسالت پر ڈاکہ زنی ہوتی رہی تم نے کیا کیا؟ مجھ پر نازل ہونے والی کتاب مبین میں تحریف و تبدیل کے طوفان برپا ہوتے رہے تم نے کیا کیا؟ میری احادیث کو لعنت لعنت کیا جاتا رہا تم نے کیا کیا؟ میری لختِ جگر بیٹی فاطمۃ الزہرہؓ و نواسے حسنینؓ کی شان میں گستاخیاں کر کے مجھے ستایا گیا تم نے کیا کیا؟ میری ازواج مطہراتؓ میرے اہل بیتؓ میرے صحابہؓ اور میری امت کے اولیاءؒ کے بارے میں قادیانی بازاری زبان استعمال کرتے رہے تم نے کیا کیا؟ تمہاری زندگی میں تمہارے سامنے جھوٹے مدعی نبوت مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کی تشہیر و تبلیغ ہوتی رہی اور ہزاروں لوگ مرتد ہوتے رہے تم نے کیا کیا؟

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمتیو!

کیا ہمارے پاس ان سوالوں کے جواب ہیں؟ کیا ہم نے ان سوالوں کی تیاری کر رکھی ہے؟ وقت کے ہر لمحے کو مہلت جانئے ورنہ موت کے بعد کوئی مہلت نہیں اور یاد رکھو اگر حشر کے میدان میں شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے اپنا رخِ انور پھیر لیا تو پھر ہم کس کے پاس جا کر شفاعت کا سوال کریں گے؟ اگر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے روٹھ گئے تو پھر کس کے دامن میں ہمیں پناہ ملے گی؟ اگر ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے خفا ہو گئے تو پھر کہاں جا کر ہم اپنی پیاس کے انگارے بجھائیں گے؟

محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتیو! آج محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہم تاج و تخت ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاسبانی و نگہبانی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے حکمرانو! قادیانی مرتد اور زندیق ہیں ان کو واجب القتل قرار دو۔ ان کی عبادت گاہوں کو مسجد ضرار کی طرح مسمار کر کے سنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عملی نمونہ پیش کرو۔ ان کی اربوں کی جائیدادوں کو بحق سرکار ضبط کرو۔

دارالکفر ربوہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دو۔ وطن عزیز میں دہشت گردی اور خوف پیدا کرنے والی قادیانی دہشت گرد تنظیموں کا سراغ لگا کر انہیں کیفر کردار تک پہنچاؤ۔ تحریف شدہ قرآن، مسخ شدہ احادیث اور گستاخانہ تحریروں پر مبنی ان کا لٹریچر ضبط کرو۔ ان کے اخبار و رسائل پر پابندی لگا کر قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں سے ہٹاؤ۔

ملت اسلامیہ کے مشائخ عظام! اپنے مریدوں اور عقیدت مندوں کو قادیانیوں کے خلاف جہاد کا حکم دیجئے اور حضرت

اور سید مہر علی شاہ گولڑوی کی یاد تازہ کیجئے۔

ملت اسلامیہ کے نوجوان اپنی اٹھتی ہوئی جوانیاں تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وقف کر دیں۔ اہل دولت و ثروت کا فرض ہے کہ اپنے مال کا ایک حصہ تحفظ ختم نبوت کے لئے وقف کر دیں۔ اہل قلم حضرات فتنۂ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے قلم سے تلوار کا کام لیں۔ مقررین حضرات اپنی شعلہ نوائیاں، اپنی فصاحت و بلاغت، اپنا علم و عرفان تحفظ ختم نبوت کے لئے منتقل کر دیں۔ علماء کو چاہیے کہ نئی نسل کو قادیانیت کے زہر سے محفوظ رکھنے کے لئے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ختم نبوت کے عنوان موضوع پر لیکچرز کا اہتمام کریں تاکہ ہماری نئی نسل زیور تعلیم ختم نبوت سے آراستہ ہو سکے اور مجاہدین ختم نبوت کی ایک فوج ان اداروں سے تیار ہو کر نکلے۔ وکلا کا فرض ہے کہ عدالت کے ایوانوں میں ختم نبوت کا ڈنکا بجا دیں۔ علماء کا فرض ہے کہ ملت اسلامیہ میں اتحاد و اتفاق کی فضا پیدا کریں تاکہ قادیانی کوئی رخنہ ڈال کر امت مسلمہ کی صفوں میں کوئی انتشار پیدا کر کے کسی قسم کا کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکیں اور عوام الناس کا یہ فرض ہے کہ قادیانیوں کا معاشرتی، معاشی، سماجی بائیکاٹ کر کے دینی غیرت و حمیت کا ثبوت دیں تاکہ حشر کے میدان میں آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سرخرو ہو سکیں اور شفاعت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مستحق ٹھہریں۔

اللہ رب العزت ہمیں محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لبریز پر عمل مساعی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

تصویر بولتی ہے : افریقہ میں قادیانیوں نے اپنی مرکزی عبادت گاہ پر اپنا خود ساختہ کلمہ لکھ رکھا ہے جس میں لفظ "محمد" بنا کر مرزا قادیانی کی نسبت سے لفظ "محمد" لکھا جاتا ہے۔ غیرت مند مسلمانوں کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ جہاں کہیں قادیانی جماعت لفظ "محمد" استعمال کرتی ہے اس سے مراد مرزا قادیانی کو ہی لیا جاتا ہے۔ (تحفہ قادیان)

اے مسلمان! جب تو کسی قادیانی سے ملتا ہے تو گنبد خضریٰ میں دل مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم دکھتا ہے۔